سوال

حرام کھانے والے کی عبادت

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

ٴم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ود کھانے والے کے بارے نصوص شرعیہ میں بہت زیادہ وعید وارد ہوئی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

''الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ'' (رواہ ابن ماجہ (2274) وصححہ الألبانی فی صحیح ابن ماجہ)

سود کے گناہ کے ستر درجات ہیں اوران میں سے سب سے ہلکا گناہ یا درجہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ماں سے بدکاری کرے۔

اس وعید کے باوجود ہمارے علم میں کوئی ایسی صحیح روایت نہیں ہے کہ جس سے معلوم ہو کہ حرام کھانے والی کی عبادت قبول نہیں ہوتی ہے۔

اور اگر کوئی بینک کے منافع سے کوئی نیک کام کرتا ہو تو کیا وہ قبول ہو گا۔؟

ں میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ بعض اہل علم کے بقول بینک سے سود لینا ہی حرام ہے، چاہے اس کو خود استعمال نہ بھی کرے اور غربا ومساکین میں صدقہ کردے۔ اہل علم کے ایک دوسرے گروہ کا کہنا یہ ہے کہ آپ بینک کے پاس سود چھوڑنا بھی جائز نہیں ہے اور خود استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ بینک کے

ے خیال میں پہلا مسلک محتاط ہے اور عام حالات میں اس پر عمل ہونا چاہیے جبکہ دوسرے مسلک پر بعض خاص صورتوں میں عمل ہو سکتا ہے مثلاً اگر کسی شخص کی بچہ اغوا ہو گیا اور اسے ڈاکوؤں نے پچاس لاکھ تاوان ڈال دیا تو ایسے ڈاکوؤں کو تاوان کی رقم اس قسم کے سود سے ادا کی جا سکتی ہے کیونکہ وہ تو پہلے ؟

اور اگر کوئی حرام کھاتا رہا اور پھر اس نے صدق دل سے توبہ کر لی تو کیا اس کا یہ گناہ حرام کھانا نیکی میں بدل جائے گا۔؟

فر کے گناہ کے بارے تو موجود ہے کہ ایمان لانے سے نیکیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں لیکن مسلمان کے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں، اس بارے کوئی نص میرے علم میں نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے؛

إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ ۗ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ٧٠ وَمَن تابَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا فَإِنَّهُ يَتوبُ إِلَى اللَّهِ مَتابًا ٧١ ... سورة الفرقان

ں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل کرے وہ تو (حقیقتاً) اللہ تعالیٰ کی طرف سچا رجوع کرتا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ

محدث فتویٰ کمیٹی